من کی بات

جلد۔11

وزیراعظم مودی کے ریڈیو شو پر مبنی من کی بات کی گیارہویں جلد بتلاتی ہے کہ جہاں عزم ہو، وہاں راستہ ہوتا ہے۔

دائیتری نائیک ایک ایسے گاؤں میں رہتا تھا جہاں کی زمین بنجر تھی، جہاں کی فصلیں خشک ہو رہی تھیں اور پہاڑیوں کے عقب سے پانی کے تیز بہاؤ کی آواز تو آتی تھی لیکن یہ پانی دکھائی نہیں دیتا تھا۔ ایک سہانی صبح وہ ایک لوہے کے سلاخ، ایک ساتھی اور تاریخ رقم کرنے کے ارادہ کے ساتھ نکلا۔ بعد میں چند سال کی محنت کے بعد بہتے پانی سے بھری ایک نہر اُس کے اس عزم کی صورت گیری کے طور پر برآمد ہوئی۔

سونالی ہیلوی غربت کے بوجھ تلے مصمم ارادوں کے ساتھ بڑی ہوئی۔ کبڈی میں اُس کی دلچسپی کی ایک ایسے خاندان نے حوصلہ شکنی کی جو اسکولی رپورٹ کارڈس اور انٹرنس امتحانات کو ہی کامیابی کا واحد راستہ تصور کرتے تھے۔ لیکن سونالی کا عزم کافی پختہ تھا۔ سال گزرتے وہ میچس کو ایوارڈس میں تبدیل کرتی رہی اور متشکی لوگ اُس کے تائیدی بنتے گئے۔

سری پتی توڈو نے اپنی مادری زبان سنتھالی کی خدمت میں اپنی زندگی گزاری۔ جب اُسے معلوم ہوا کہ دستور ہند اس کی قبائیلی زبان میں موجود نہیں ہے تو اُس کا عزم جاگا اور اس کا عزم ترجمہ کے مہینوں کے جدوجہد میں چٹان بن کر اُس کے ساتھ رہا اور اُس نے قبائیلیوں کے حقوق کی معلومات سنتھالی لوگوں تک پہنچائیں۔

جوش سے بھری ان گیارہ کہانیوں کا یہ مجموعہ جدوجہد کے ارادوں کا مظہر ہے تو دوسری طرف کامیابی کی راہ کو اُجاگر کرتا ہے۔

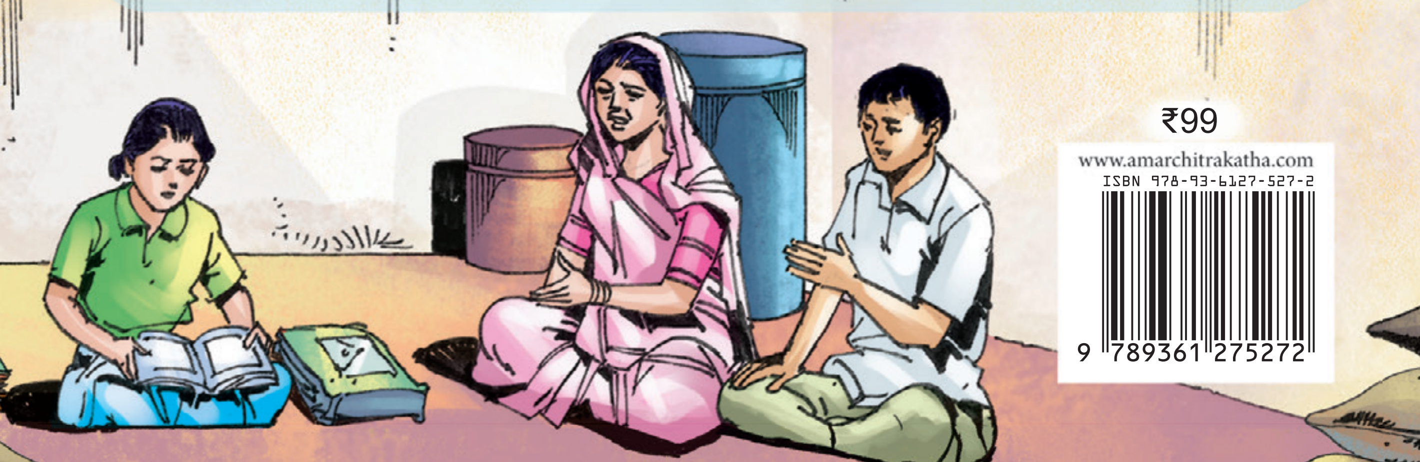

₹99

www.amarchitrakatha.com
ISBN 978-93-6127-527-2
9 789361 275272

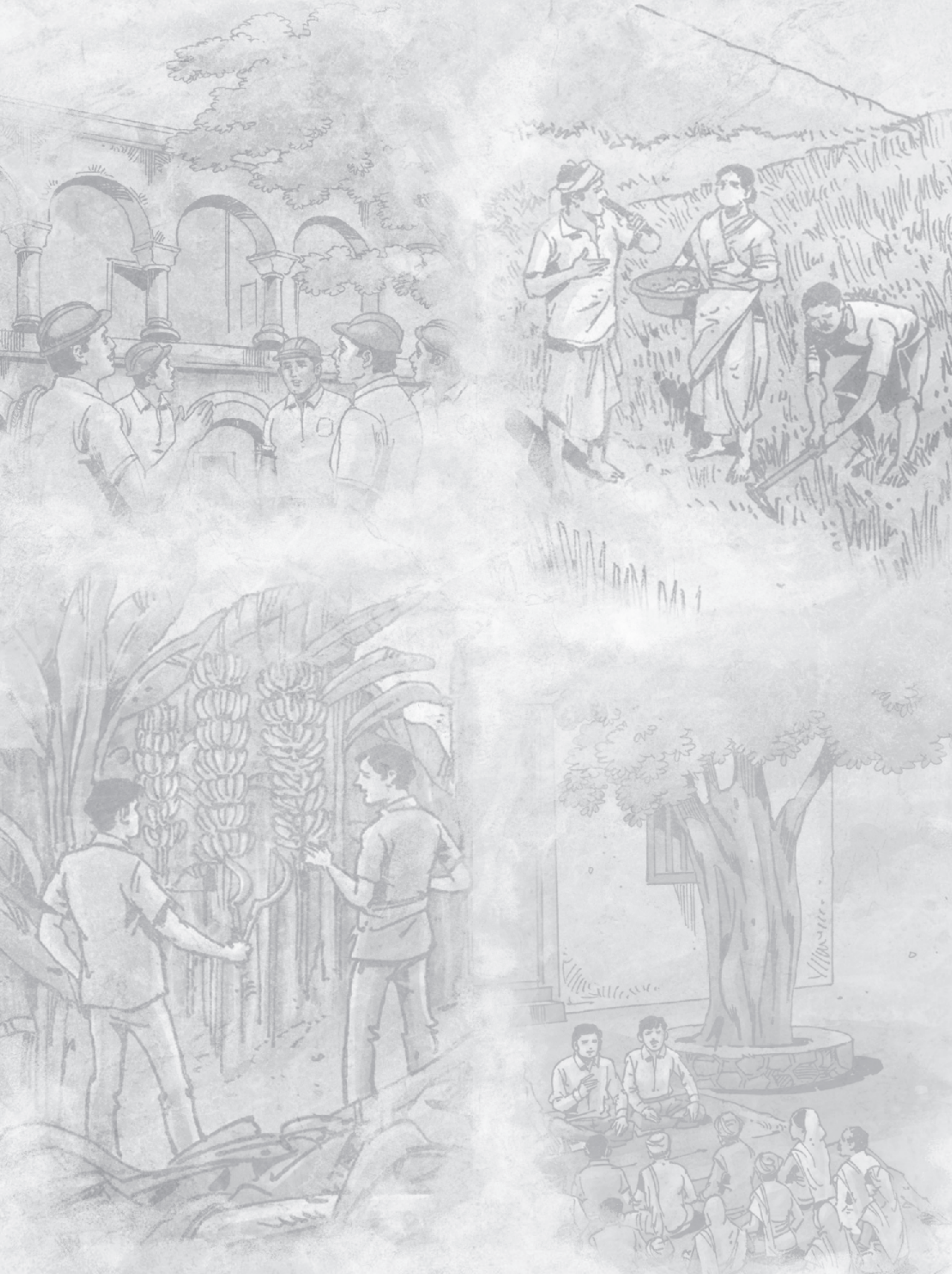

چونکہ اُن سب کی اپنی ملازمتیں تھیں یووا بریگیڈ کے ارکان ہفتہ کے آخر میں مندر کا کام کیا کرتے۔
اوف، یہ سرنگ تو مٹی سے بھری ہے۔
دیکھو! سانپ!
ڈرے بغیر انہوں نے اپنا کام جاری رکھا۔
وقت گزرتے مندر کی خوبصورتی ظاہر ہونے لگی۔
یہ نقاشی کتنی پیچیدہ ہے۔
میں اسے سوشیل میڈیا پر پوسٹ کرونگا۔ شائد دوسرے بھی ہمارے ساتھ ہو جائیں۔
جلد ہی۔
میں نے تمہارا پوسٹ دیکھا ہے۔ میرا اسمنٹ کا کاروبار ہے۔ کیا میں اسے بحال کرنے کیلئے کچھ میٹریل کے ساتھ مدد کرسکوں۔
میں پینٹ سربراہ کرونگا۔
قدیم مورتیاں کبھی کی سرقہ کرلی گیئں تھیں ۔ یووا بریگیڈ نے نئی مورتیاں نصب کیں، نقصان رساں دیواروں کی مرمت کی اور کئی مہینوں کی سخت محنت کے ویرابھدراسوامی مندر ایکبار پھر صاف وشفاف اور دلکش بن گیا۔
اُسی سال وزیراعظم مودی نے من کی بات میں گروپ کی ستائش کی۔
جب میں ملک کے نوجوانوں کو دیکھتا ہوں تو مجھے خوشی اور یقین دہانی ہوتی ہے، کیونکہ اُن میں ”ہم کر سکتے ہیں، کا نقطہ نظر اور“ ہم کریں گے‘ کا جذبہ ہوتا ہے۔ کوئی بھی چیلنج ان کے لئے بڑا نہیں ہوتا۔ کچھ بھی ان کے دسترس سے پرے نہیں ہے۔

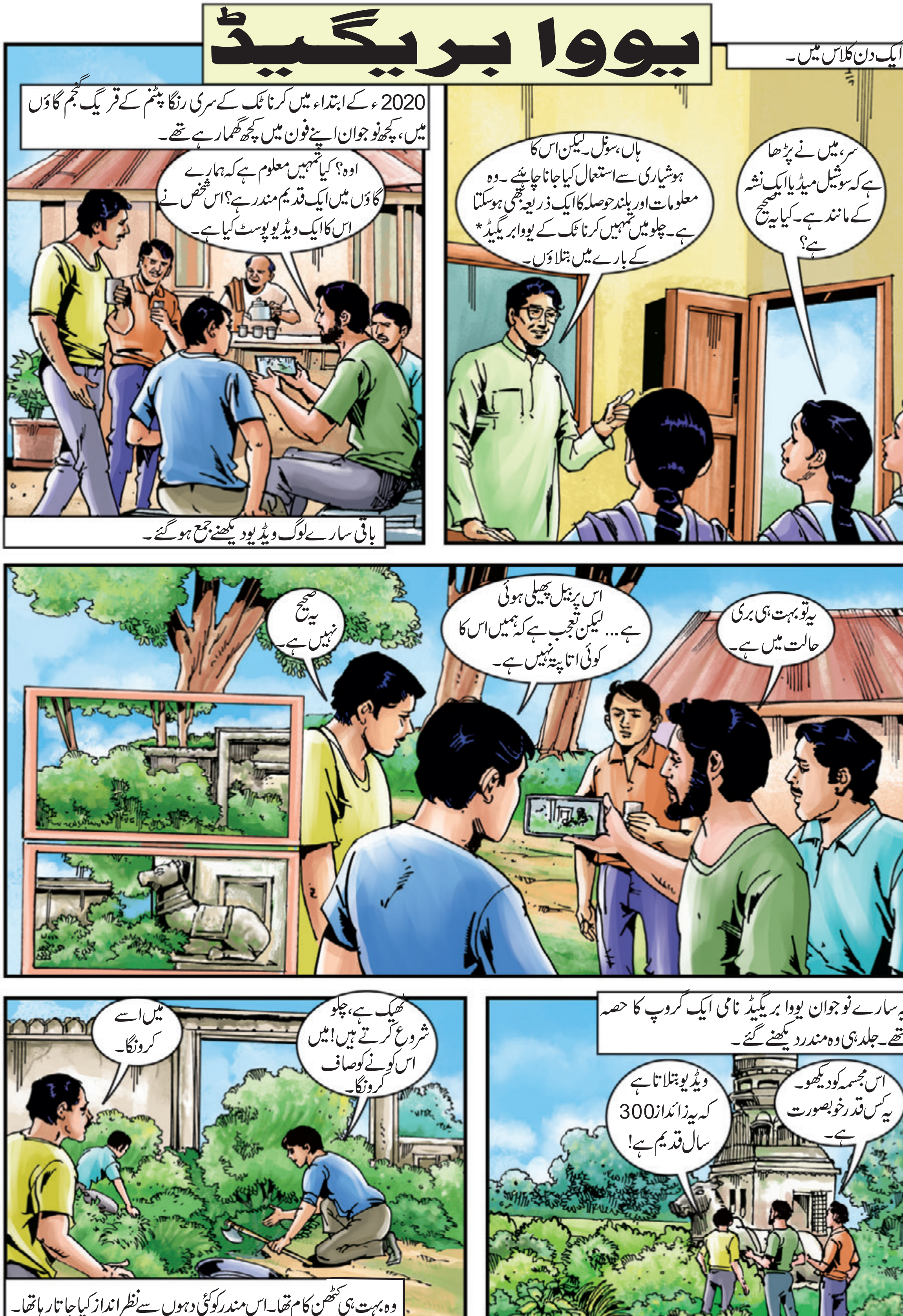
یووا بریگیڈ
ایک دن کلاس میں۔
سر، میں نے پڑھا ہے کہ سوشیل میڈیا ایک نشہ کے مانند ہے۔ کیا یہ صحیح ہے؟
ہاں، سونل۔ لیکن اس کا ہوشیاری سے استعمال کیا جانا چاہئے۔ وہ معلومات اور بلند حوصلہ کا ایک ذریعہ بھی ہوسکتا ہے۔ چلو میں تمہیں کرناٹک کے یووا بریگیڈ* کے بارے میں بتلاؤں۔
2020ء کے ابتداء میں کرناٹک کے سری رنگا پٹنم کے قریگ گنجم گاؤں میں، کچھ نوجوان اپنے فون میں کچھ گھمار ہے تھے۔
اوہ؟ کیا تمہیں معلوم ہے کہ ہمارے گاؤں میں ایک قدیم مندر ہے؟ اس شخص نے اس کا ایک ویڈیو پوسٹ کیا ہے۔
باقی سارے لوگ ویڈیو دیکھنے جمع ہوگئے۔
یہ تو بہت ہی بری حالت میں ہے۔
اس پر بیل پھیلی ہوئی ہے... لیکن تعجب ہے کہ ہمیں اس کا کوئی اتا پتہ نہیں ہے۔
یہ صحیح نہیں ہے۔
یہ سارے نوجوان یووا بریگیڈ نامی ایک گروپ کا حصہ تھے۔ جلد ہی وہ مندر دیکھنے گئے۔
اس مجسمہ کو دیکھو۔ یہ کس قدر خوبصورت ہے۔
ویڈیو بتلاتا ہے کہ یہ زائد از 300 سال قدیم ہے!
ٹھیک ہے، چلو شروع کرتے ہیں! میں اس کونے کو صاف کرونگا۔
میں اسے کرونگا۔
وہ بہت ہی کٹھن کام تھا۔ اس مندر کو کئی دہوں سے نظر انداز کیا جاتا رہا تھا۔

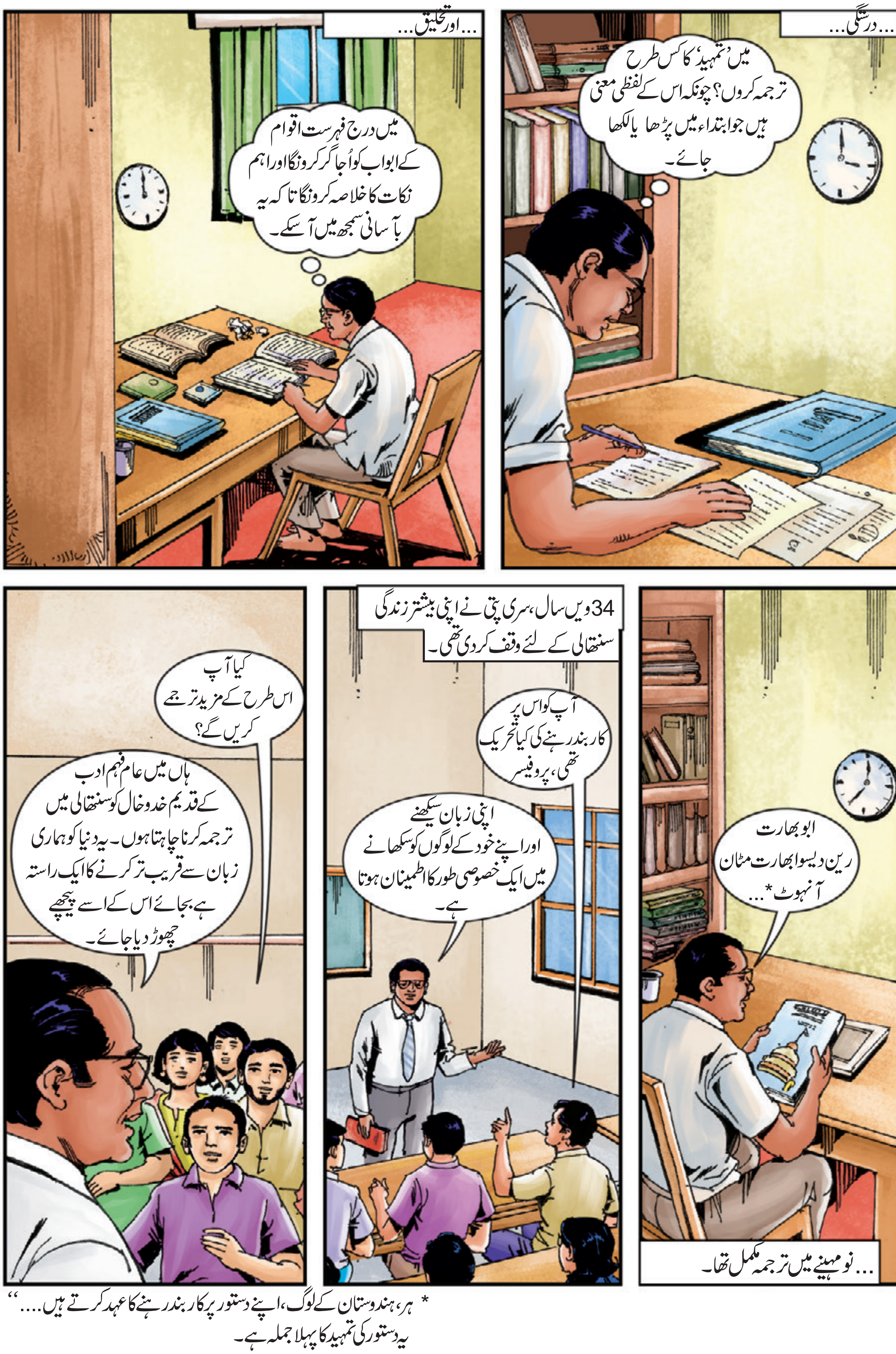

* ہر، ہندوستان کے لوگ، اپنے دستور پر کاربند رہنے کا عہد کرتے ہیں....''
یہ دستور کی تمہید کا پہلا جملہ ہے۔

* بہت ہی پیچیدہ کام

سری پتی ٹوڈو

* علاقہ کا نزدیکی قبیلہ، جو بنگلہ دیش اور نیپال میں بھی پایا جاتا ہے۔

^ سنتھالی زبان کے اسکرپٹ کا نام

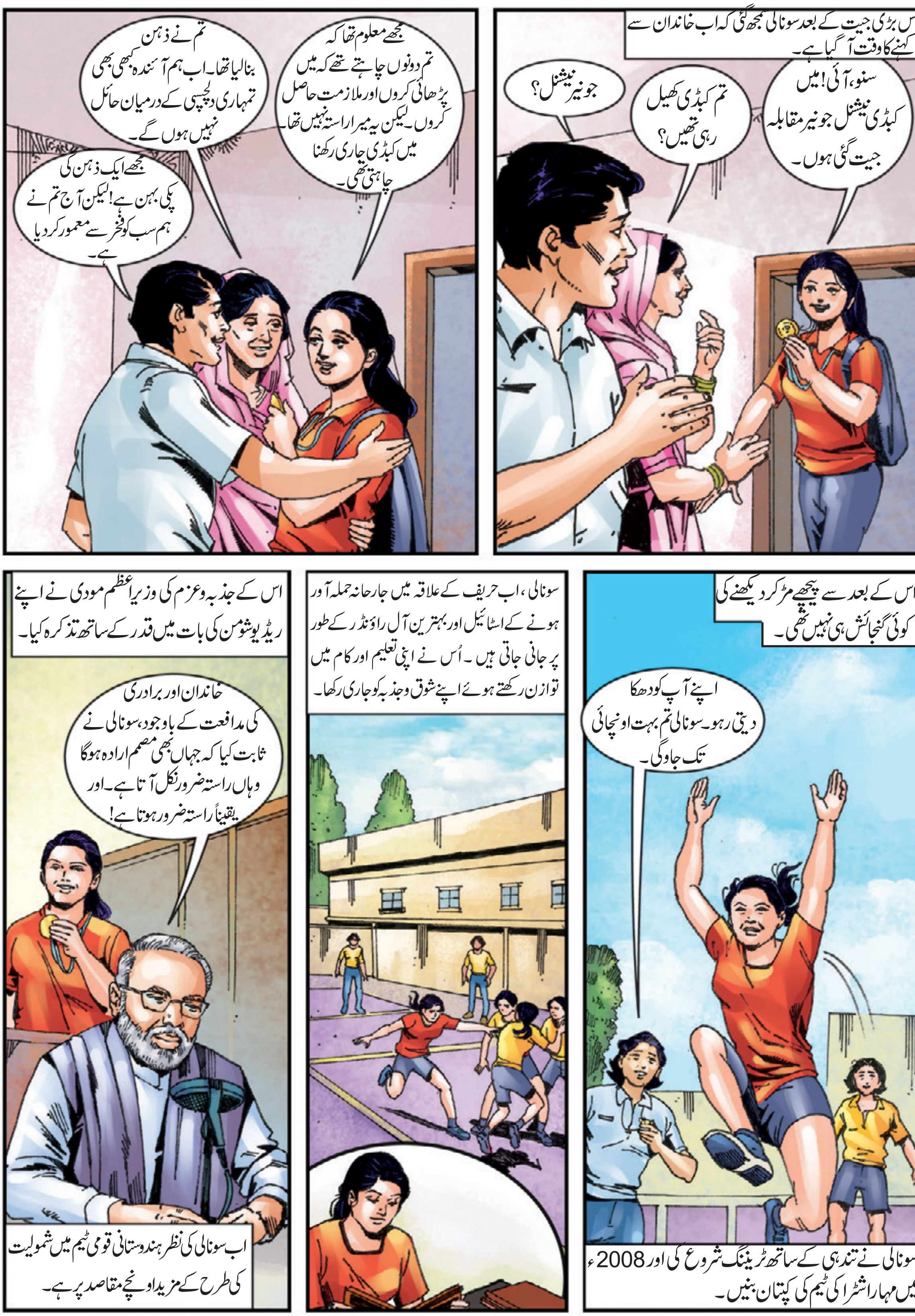

اس بڑی جیت کے بعد سونالی سمجھ گئی کہ اب خاندان سے کہنے کا وقت آ گیا ہے۔
سنو، آئی! میں کبڈی نیشنل جونیر مقابلہ جیت گئی ہوں۔
تم کبڈی کھیل رہی تھیں؟
جونیر نیشنل؟
مجھے معلوم تھا کہ تم دونوں چاہتے تھے کہ میں پڑھائی کروں اور ملازمت حاصل کروں۔ لیکن یہ میرا راستہ نہیں تھا۔ میں کبڈی جاری رکھنا چاہتی تھی۔
تم نے ذہن بنا لیا تھا۔ اب ہم آئندہ کبھی بھی تمہاری دلچسپی کے درمیان حائل نہیں ہوں گے۔
مجھے ایک ذہن کی پکی بہن ہے! لیکن آج تم نے ہم سب کو فخر سے معمور کر دیا ہے۔
اس کے بعد سے پیچھے مڑ کر دیکھنے کی کوئی گنجائش ہی نہیں تھی۔
اپنے آپ کو دھکا دیتی رہو۔ سونالی تم بہت اونچائی تک جاوگی۔
سونالی نے تندہی کے ساتھ ٹریننگ شروع کی اور 2008ء میں مہاراشٹرا کی ٹیم کی کپتان بنیں۔
سونالی، اب حریف کے علاقہ میں جارحانہ حملہ آور ہونے کے اسٹائیل اور بہترین آل راؤنڈر کے طور پر جانی جاتی ہیں۔ اُس نے اپنی تعلیم اور کام میں توازن رکھتے ہوئے اپنے شوق وجذبہ کو جاری رکھا۔
اس کے جذبہ وعزم کی وزیراعظم مودی نے اپنے ریڈیو شو من کی بات میں قدر کے ساتھ تذکرہ کیا۔
خاندان اور برادری کی مدافعت کے باوجود، سونالی نے ثابت کیا کہ جہاں بھی مصمم ارادہ ہوگا وہاں راستہ ضرور نکل آتا ہے۔ اور یقیناً راستہ ضرور ہوتا ہے!
اب سونالی کی نظر ہندوستانی قومی ٹیم میں شمولیت کی طرح کے مزید اونچے مقاصد پر ہے۔

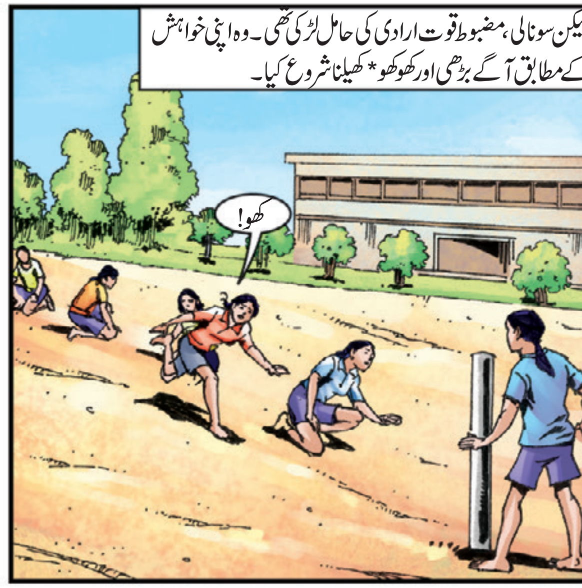

^ مرہٹی میں ماں

* ایک روایتی ہندوستانی کھیل جس میں قطار میں بیٹھے لوگ اور بچاؤ کرنے والے۔

** ایک قدیم روایتی ہندوستانی کھیل جس میں ایک دوسرے کے احاطہ میں جانا اور بچاؤ کرنا۔

سونالی ہیلوی

*ایک ایسا آلہ جو پیچیدہ حسابات کو تیز حل کرتا ہو۔

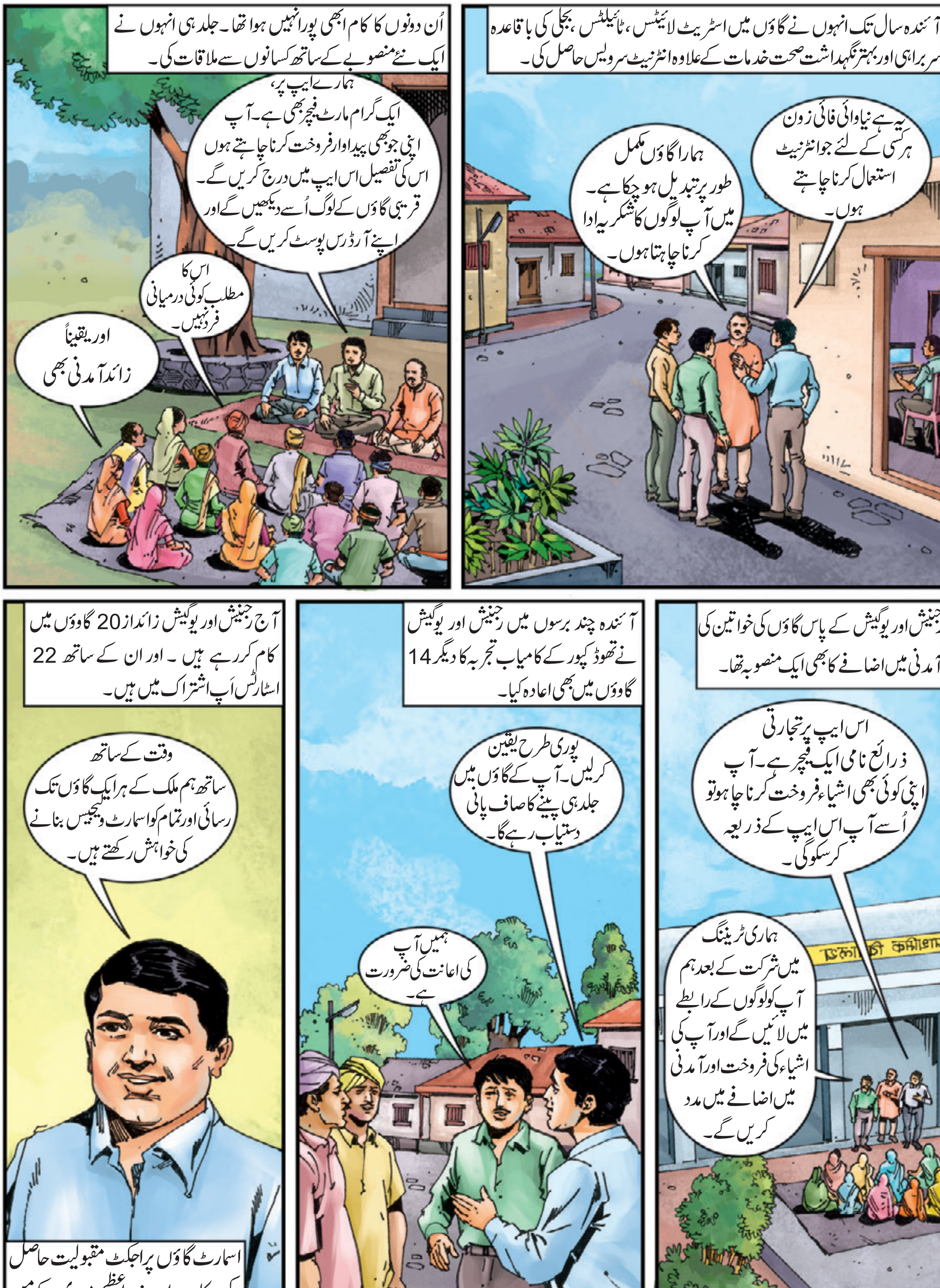
آئندہ سال تک انہوں نے گاؤں میں اسٹریٹ لائیٹس، ٹائیلٹس، بجلی کی باقاعدہ سربراہی اور بہتر نگہداشت صحت خدمات کے علاوہ انٹرنیٹ سرویس حاصل کی۔
یہ ہے نیا وائی فائی زون ہر کسی کے لئے جو انٹرنیٹ استعمال کرنا چاہتے ہوں۔
ہمارا گاؤں مکمل طور پر تبدیل ہو چکا ہے۔ میں آپ لوگوں کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔
اُن دونوں کا کام ابھی پورا نہیں ہوا تھا۔ جلد ہی انہوں نے ایک نئے منصوبے کے ساتھ کسانوں سے ملاقات کی۔
ہمارے ایپ پر، ایک گرام مارٹ فیچر بھی ہے۔ آپ اپنی جو بھی پیداوار فروخت کرنا چاہتے ہوں اس کی تفصیل اس ایپ میں درج کریں گے۔ قریبی گاؤں کے لوگ اُسے دیکھیں گے اور اپنے آرڈرس پوسٹ کریں گے۔
اس کا مطلب کوئی درمیانی فرد نہیں۔
اور یقیناً زائد آمدنی بھی
جنیش اور یوگیش کے پاس گاؤں کی خواتین کی آمدنی میں اضافے کا بھی ایک منصوبہ تھا۔
اس ایپ پر تجارتی ذرائع نامی ایک فیچر ہے۔ آپ اپنی کوئی بھی اشیاء فروخت کرنا چاہو تو اُسے آپ اس ایپ کے ذریعہ کر سکو گی۔
ہماری ٹریننگ میں شرکت کے بعد ہم آپ کو لوگوں کے رابطے میں لائیں گے اور آپ کی اشیاء کی فروخت اور آمدنی میں اضافے میں مدد کریں گے۔
آئندہ چند برسوں میں رجنیش اور یوگیش نے تھوڑکپور کے کامیاب تجربہ کا دیگر 14 گاوؤں میں بھی اعادہ کیا۔
پوری طرح یقین کرلیں۔ آپ کے گاؤں میں جلد ہی پینے کا صاف پانی دستیاب رہے گا۔
ہمیں آپ کی اعانت کی ضرورت ہے۔
آج رجنیش اور یوگیش زائد از 20 گاوؤں میں کام کررہے ہیں۔ اور ان کے ساتھ 22 اسٹارٹس اَپ اشتراک میں ہیں۔
وقت کے ساتھ ساتھ ہم ملک کے ہر ایک گاؤں تک رسائی اور تمام کو اسمارٹ ولیجیس بنانے کی خواہش رکھتے ہیں۔
اسمارٹ گاؤں پراجکٹ مقبولیت حاصل کرچکا ہے اور وزیر اعظم مودی کے من کی بات میں بھی اس کا تذکرہ ہوا۔

^ گاؤں کا سربراہ

*رائے بریلی، اتر پردیش کا ایک گاؤں

اسمارٹ گاؤں

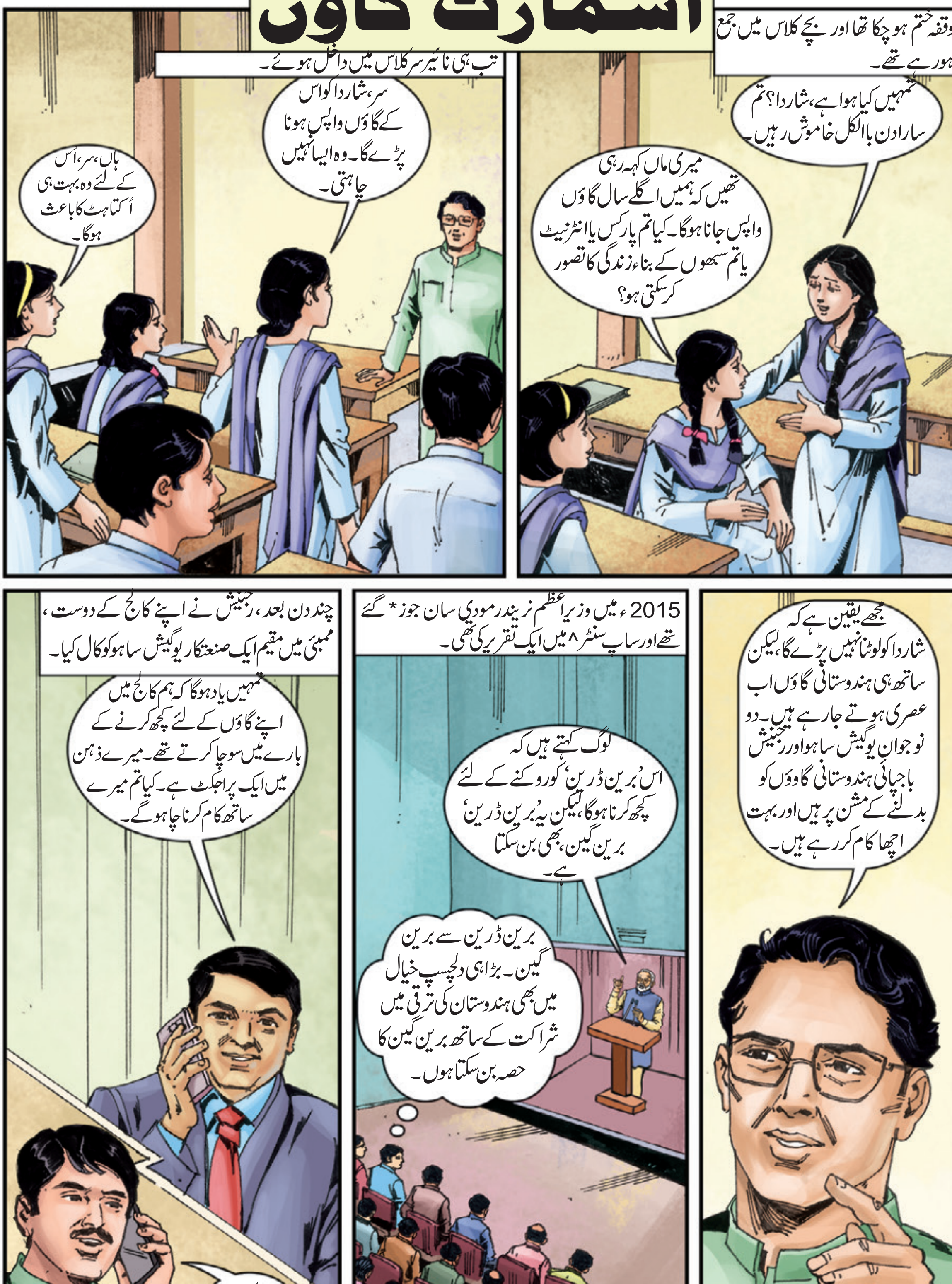

^ سان جوز کا ایک اندرونی علاقہ

* کیلی فورنیا، امریکہ کا ایک شہر

اروند نے جلد ہی اس کے لئے ایک آلہ حاصل کیا اور سمیسا میں اسے نصب کیا۔
تمہیں اس کا استعمال معلوم کرنے کے لئے آن لائین ٹریننگ کی ضرورت ہوگی۔
میں کرونگی سر، اور میں دیگر خواتین کو ٹریننگ حاصل کرنے میں مدد دونگی۔ ہم فی الفور یہ کام شروع کر سکتے ہیں۔
چند ہفتے بعد۔
یہ سوکھا ہوا اور علحدہ کیا گیا فائیبر ہے۔
یہ بہترین ہے۔ چلو میں اسے جانچ کے لئے کمپنیوں کو بھیجتا ہوں اور مجھے توقع ہے کہ کوئی نہ کوئی اسے خریدنا چاہے گا۔
جون 2021ء۔
پونم دیدی، یہ خط ماں سرسوتی گروپ کے نام پر آیا ہے۔
مجھے یقین ہے کہ یہ کوئی اچھی خبر ہی ہوگی۔
اور وہ ہوا بھی ایسے ہی۔
گجرات کی ایک الٹ ملٹ نامی کمپنی 200 کیلوگرام کیلے کا گودا چاہتی ہے۔ وہ علامتی طور پر ہمیں 21 ہزار روپئے دینے کے لئے بھی راضی ہیں۔
یہ تو بہت خوب ہے!
آج گروپ کی 40 خاتون ارکان ہر روز چار تا چھ کیلوگرام کا فائیبر نکال لیتی ہیں۔
ہم ہر روز 400 تا 600 روپئے کمائی کر لیتے ہیں۔ اس کوشش نے ہمیں گزر بسر کا ایک بہترین موقع فراہم کیا ہے۔
خواتین کو توقع ہے کہ مزید کمپنیاں فائیبر خریدیں گی۔ اس سے نہ صرف ان کی آمدنی میں اضافہ ہوگا بلکہ اس سے وسیع زرعی فضلاء صاف کرنے میں مدد ملے گی۔

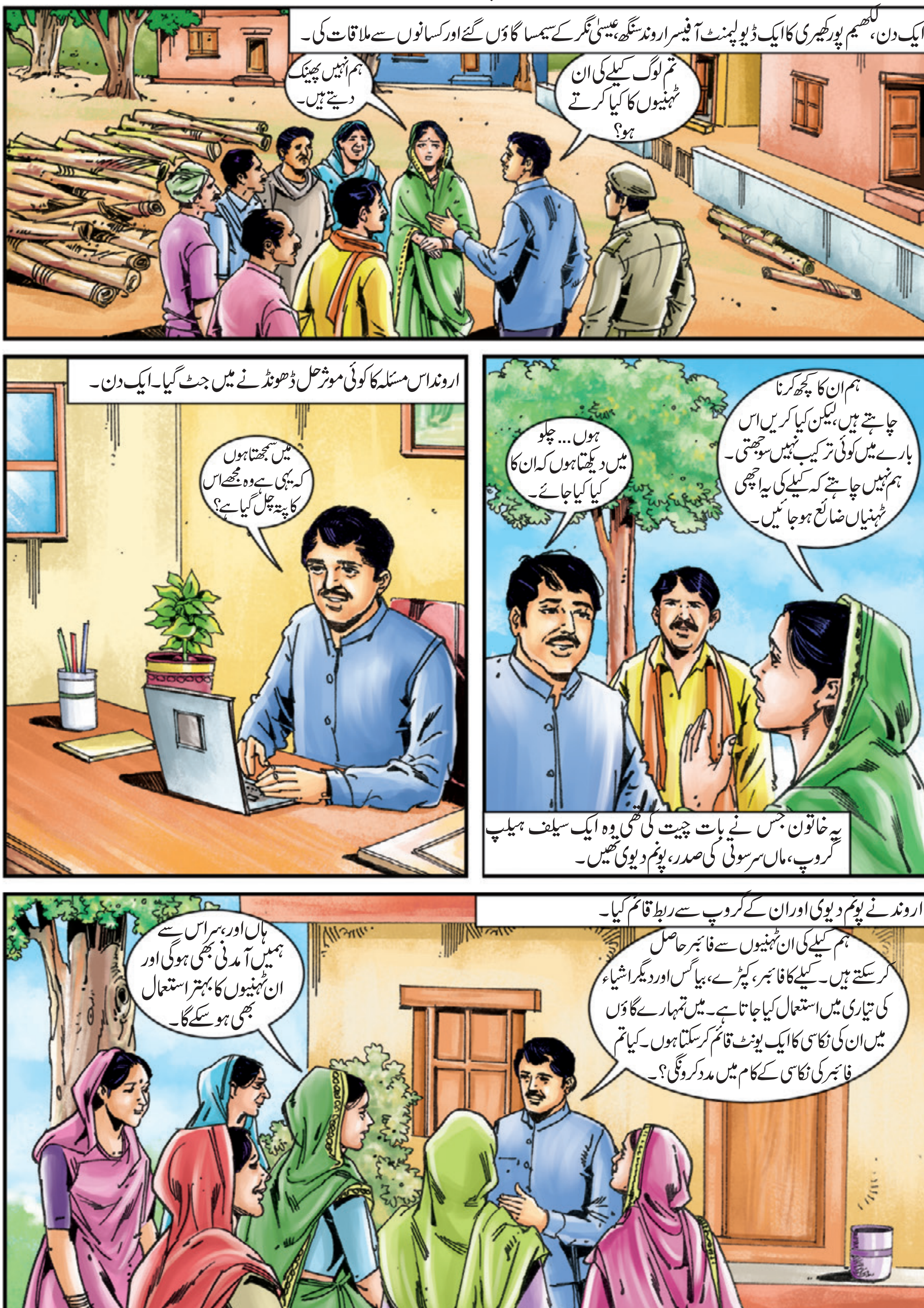
ایک دن، لکھیم پور کھیری کا ایک ڈیولپمنٹ آفیسر اروند سنگھ، عیسیٰ نگر کے سیمسا گاؤں گئے اور کسانوں سے ملاقات کی۔
تم لوگ کیلے کی ان ٹہنیوں کا کیا کرتے ہو؟
ہم انہیں پھینک دیتے ہیں۔
ہم ان کا کچھ کرنا چاہتے ہیں، لیکن کیا کریں اس بارے میں کوئی ترکیب نہیں سوجھتی۔ ہم نہیں چاہتے کہ کیلے کی یہ اچھی ٹہنیاں ضائع ہو جائیں۔
ہوں... چلو میں دیکھتا ہوں کہ ان کا کیا کیا جائے۔
یہ خاتون جس نے بات چیت کی تھی وہ ایک سیلف ہیلپ گروپ، ماں سرسوتی کی صدر، پونم دیوی تھیں۔
اروند اس مسئلہ کا کوئی موثر حل ڈھونڈنے میں جٹ گیا۔ ایک دن۔
میں سمجھتا ہوں کہ یہی ہے وہ مجھے اس کا پتہ چل گیا ہے؟
اروند نے پونم دیوی اور ان کے گروپ سے ربط قائم کیا۔
ہم کیلے کی ان ٹہنیوں سے فائبر حاصل کر سکتے ہیں۔ کیلے کا فائبر، کپڑے، بیاگس اور دیگر اشیاء کی تیاری میں استعمال کیا جاتا ہے۔ میں تمہارے گاؤں میں ان کی نکاسی کا ایک یونٹ قائم کر سکتا ہوں۔ کیا تم فائبر کی نکاسی کے کام میں مدد کرو نگی؟۔
ہاں اور، سر اس سے ہمیں آمدنی بھی ہوگی اور ان ٹہنیوں کا بہتر استعمال بھی ہو سکے گا۔

ماسرسوتی سیلف ھیلپ گروپ

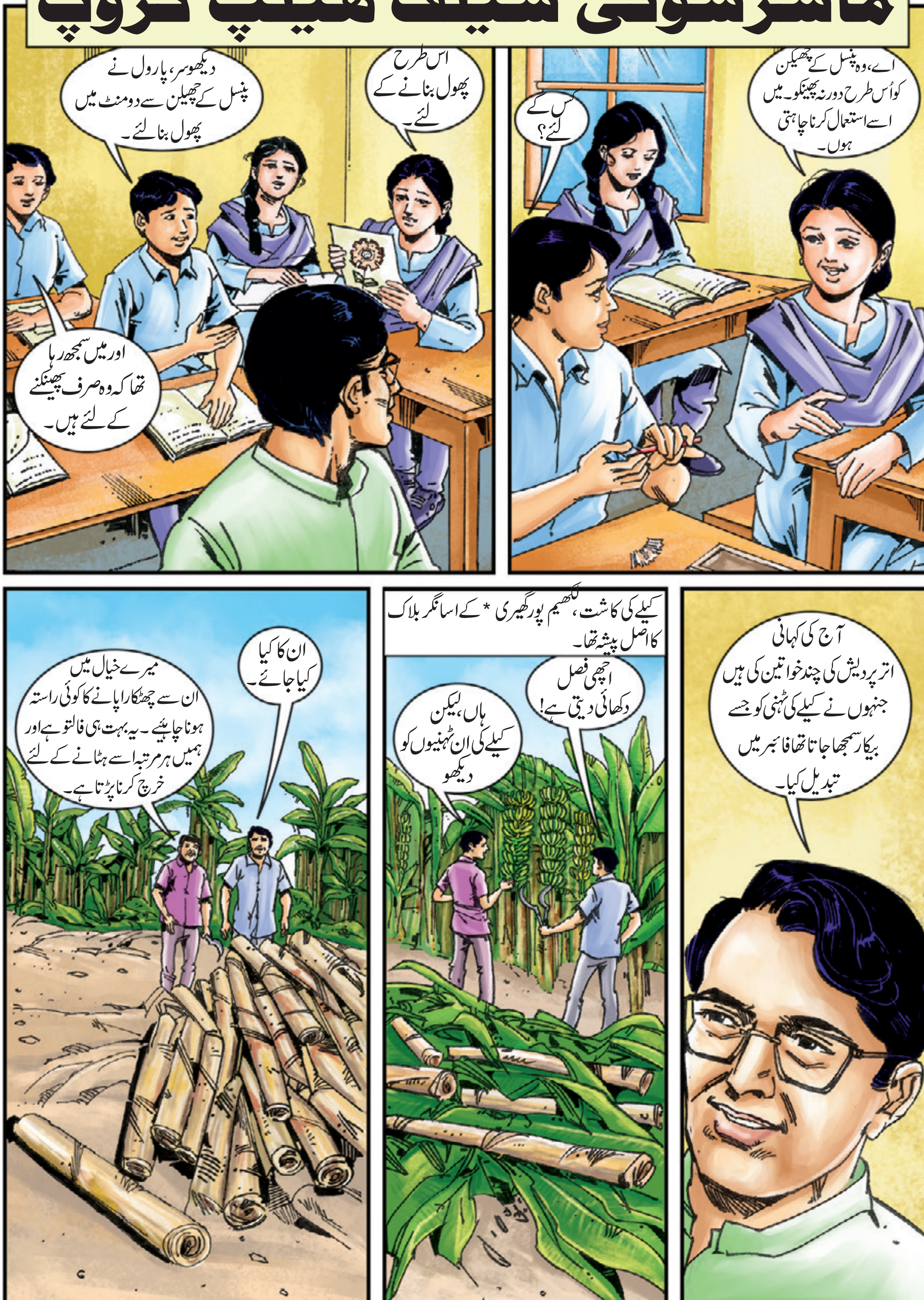

٨ کیلے کا پھل صرف ایک مرتبہ۔ اُس کے بعد تنا کاٹ دیا جاتا ہے اور ٹہنی کو نیا پودا بننے کے لئے چھوڑ دیا جاتا ہے۔

*اتر پردیش کا ایک ضلع

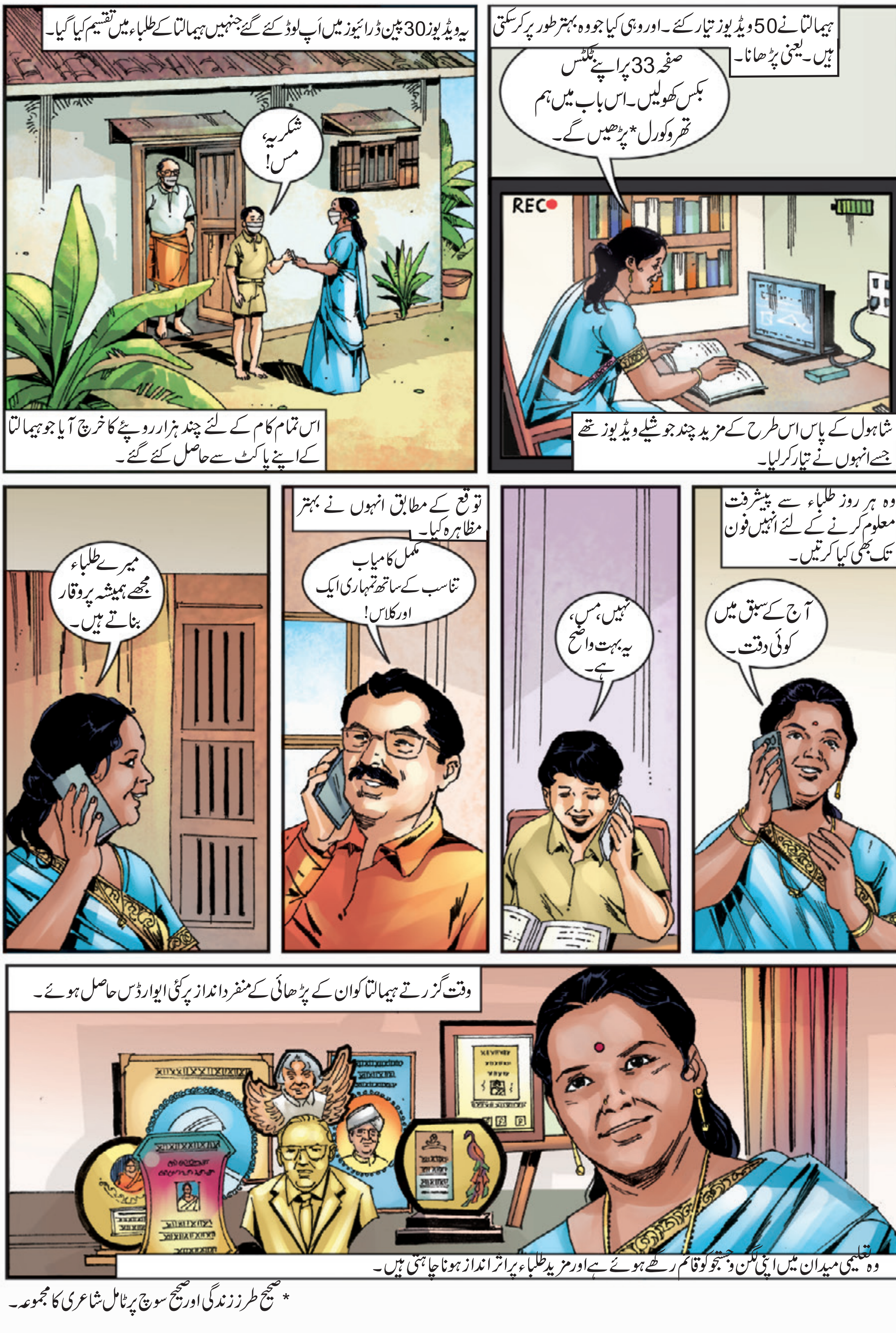

* صحیح طرز زندگی اور صحیح سوچ پر تامل شاعری کا مجموعہ۔

* سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ۔ جسے گریڈ دس کا امتحان بھی کہا جاتا ہے۔

^ ٹامل ناڈو کا ایک ضلع

مارٹینا کے لئے اس کے ماتا پتا کا اعتماد ہی کافی تھا۔ اس سال ڈسمبر میں اُس نے ٹریننگ شروع کر دی۔
یہ لڑکی کافی صلاحیت کا مظاہرہ کرتی ہے۔
ہاں، وہ کھیل کیلئے بھی وقف ہے۔
اس کی اپنی لگن اور اسپورٹس اتھاریٹی آف انڈیا (ایس اے آئی)، لکھنؤ کی تربیت اور مدد کئی کامیابیوں کی صورت میں برآمد ہوئی۔
تم نے 2022ء میں ہی ویٹ لفٹنگ کے 39 ریکارڈس بناتے ہیں۔ اب تمہارے پاس مزید حصول کے لئے کیا کچھ باقی رہ جاتا ہے؟
ہاں بالکل! مجھے عالمی سطح پر بہت کچھ کرنا باقی ہے۔ مجھے معلوم ہے کہ میں ایسا کر سکتی ہوں۔
تو پھر اگلا کیا ہے؟
وہ عالمی یوتھ چمپئین شپ ہے اور پھر اولمپکس
مارٹینا کا خود اعتماد اپنے اس ایقان میں ظاہر تھا۔
مجھے یقین ہے کہ میں پہلے سے بہتر مظاہرہ کرسکتی ہوں۔
یہ حقیقت کہ وزیر اعظم مودی نے اپنے ریڈیو پروگرام میں مارٹینا کی کارکردگی کی ستائش کی تھی، اس کی کامیابی کا واضح ثبوت ہے۔

مارٹینا دیوی

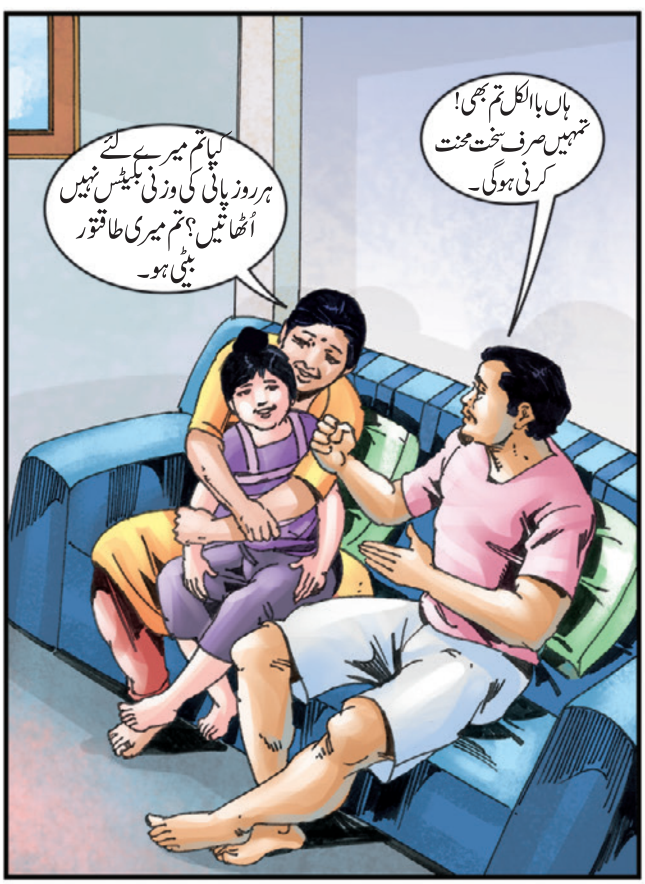

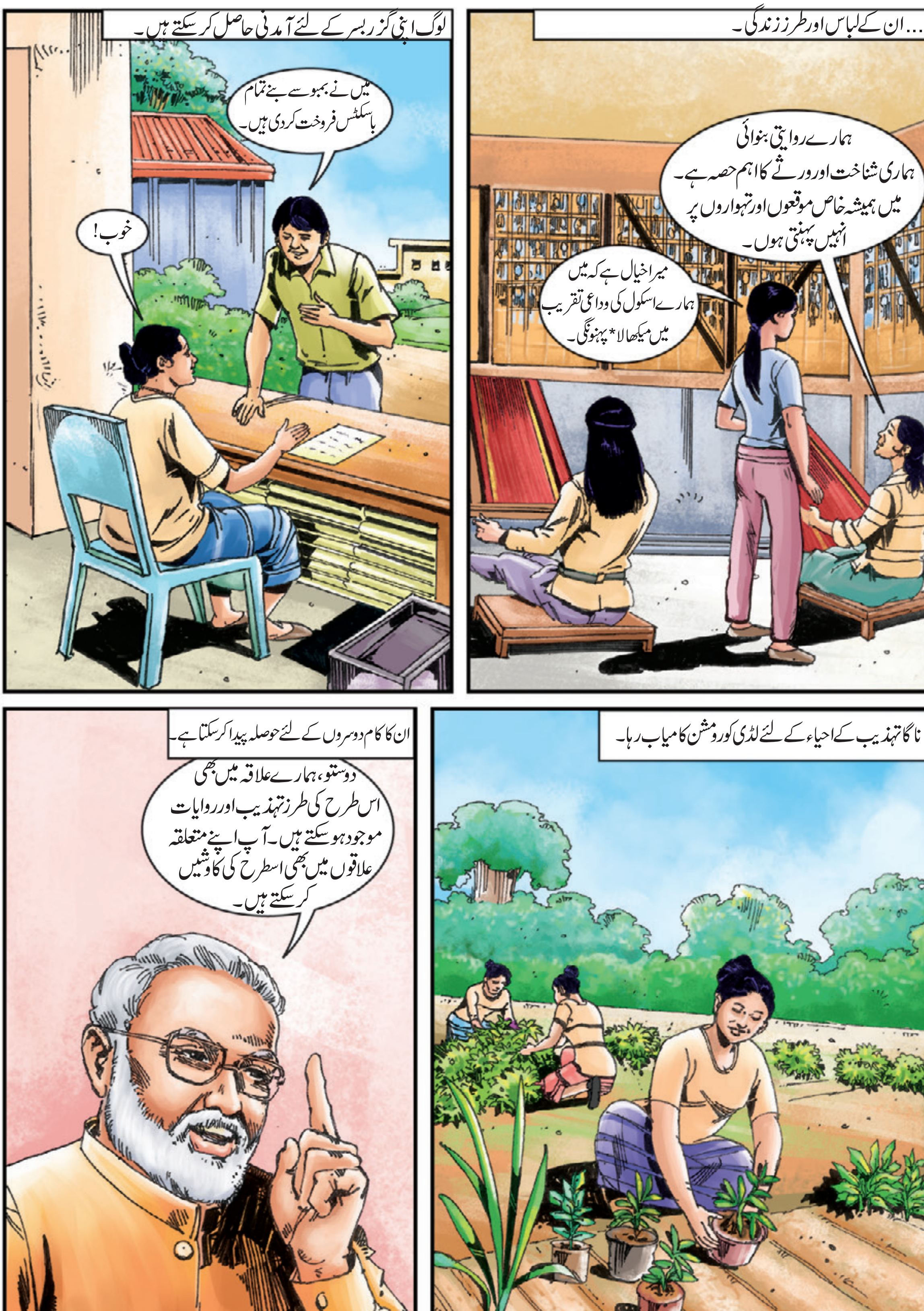

*ایک روایتی ناگا لباس، جو عام طور پر اسکرٹ کے طور پر پہنا جاتا ہے۔

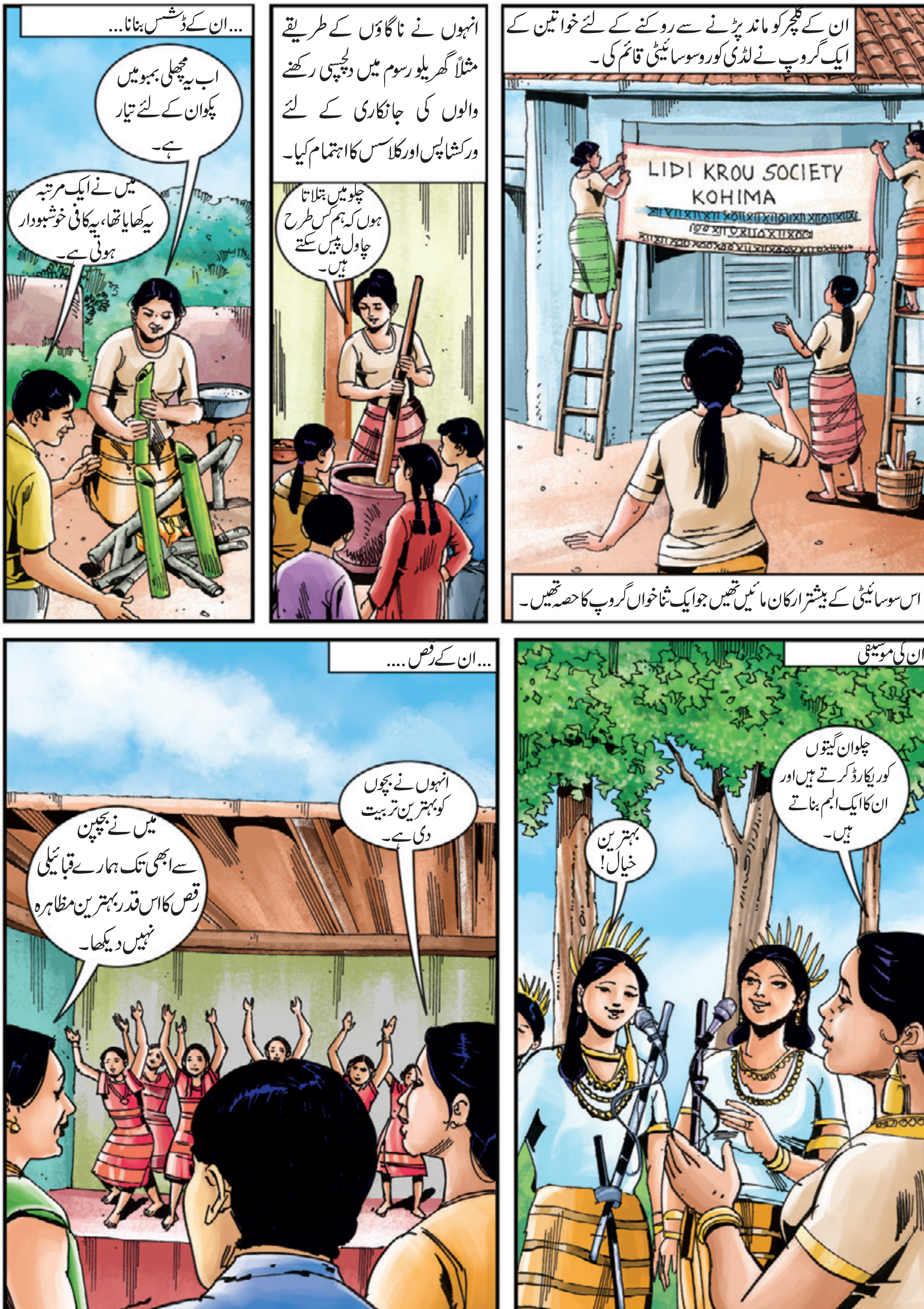
ان کے کلچر کو ماند پڑنے سے روکنے کے لئے خواتین کے ایک گروپ نے لڈی کوروسوسائیٹی قائم کی۔
LIDI KROU SOCIETY
KOHIMA
اس سوسائیٹی کے بیشتر ارکان مائیں تھیں جو ایک ثنا خواں گروپ کا حصہ تھیں۔
انہوں نے ناگاؤں کے طریقے مثلاً گھریلو رسوم میں دلچسپی رکھنے والوں کی جانکاری کے لئے ورکشاپس اور کلاسس کا اہتمام کیا۔
چلو میں بتلاتا ہوں کہ ہم کس طرح چاول پیس سکتے ہیں۔
... ان کے ڈشس بنانا ...
اب یہ مچھلی بمبو میں پکوان کے لئے تیار ہے۔
میں نے ایک مرتبہ یہ کھایا تھا، یہ کافی خوشبودار ہوتی ہے۔
ان کی موسیقی
چلوان گیتوں کو ریکارڈ کرتے ہیں اور ان کا ایک البم بناتے ہیں۔
بہترین خیال!
... ان کے رقص ....
انہوں نے بچوں کو بہترین تربیت دی ہے۔
میں نے بچپن سے ابھی تک ہمارے قبائیلی رقص کا اس قدر بہترین مظاہرہ نہیں دیکھا۔

لڈی کورو سوسائیٹی

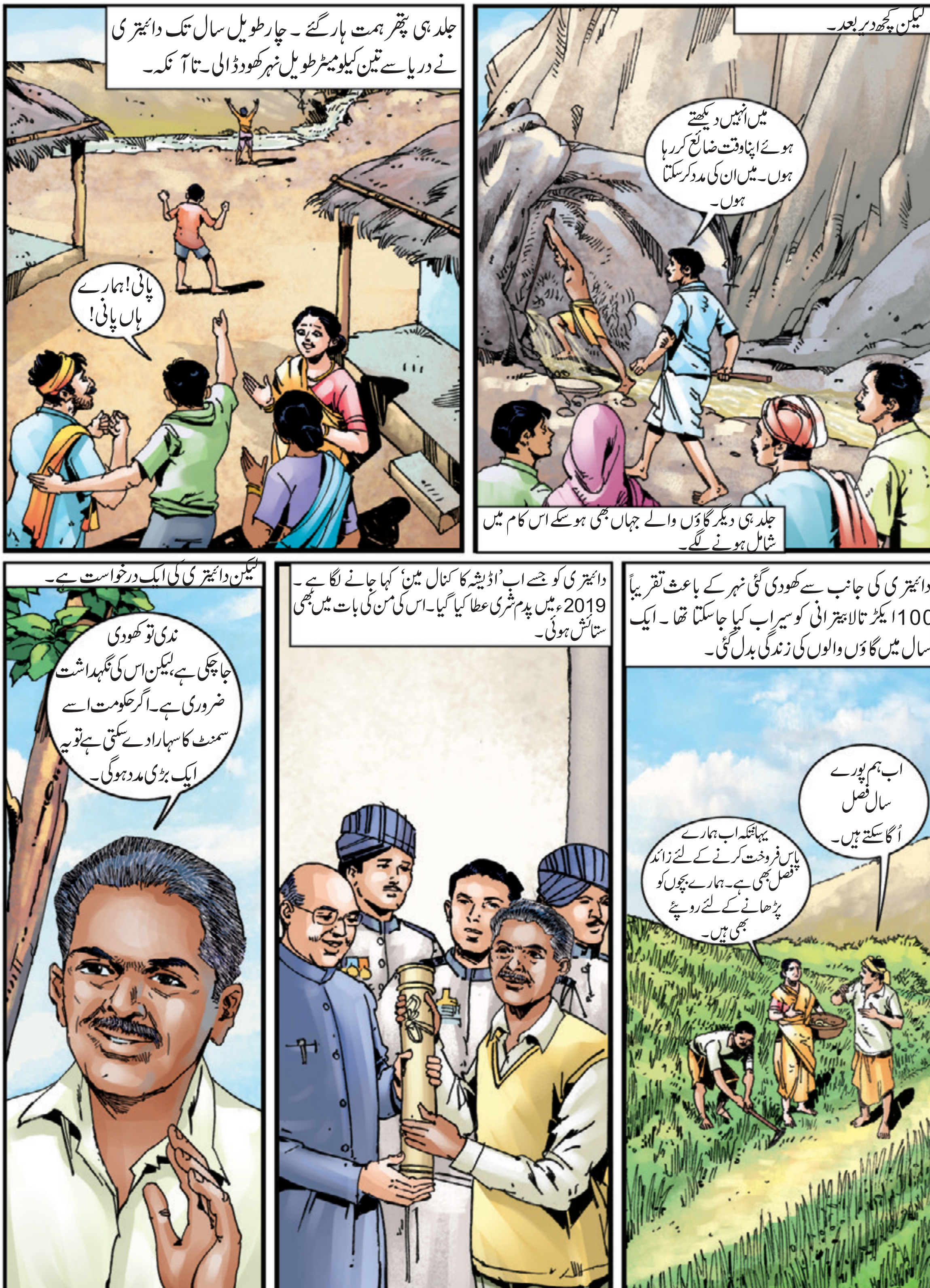

لیکن کچھ دیر بعد۔
میں انہیں دیکھتے ہوئے اپنا وقت ضائع کر رہا ہوں۔ میں ان کی مدد کر سکتا ہوں۔
جلد ہی دیگر گاؤں والے جہاں بھی ہو سکے اس کام میں شامل ہونے لگے۔
جلد ہی پتھر ہمت ہار گئے۔ چار طویل سال تک دائیتری نے دریا سے تین کیلومیٹر طویل نہر کھود ڈالی۔ تا آنکہ۔
پانی! ہمارے ہاں پانی!
دائیتری کی جانب سے کھودی گئی نہر کے باعث تقریباً 100 ایکڑ تالابیترانی کو سیراب کیا جا سکتا تھا۔ ایک سال میں گاؤں والوں کی زندگی بدل گئی۔
اب ہم پورے سال فصل اُگا سکتے ہیں۔
یہانتکہ اب ہمارے پاس فروخت کرنے کے لئے زائد فصل بھی ہے۔ ہمارے بچوں کو پڑھانے کے لئے روپئے بھی ہیں۔
دائیتری کو جسے اب 'اڈیشہ کا کنال مین' کہا جانے لگا ہے۔ 2019ء میں پدم شری عطا کیا گیا۔ اس کی من کی بات میں بھی ستائش ہوئی۔
لیکن دائیتری کی ایک درخواست ہے۔
ندی تو کھودی جا چکی ہے، لیکن اس کی نگہداشت ضروری ہے۔ اگر حکومت اسے سمنٹ کا سہارا دے سکتی ہے تو یہ ایک بڑی مدد ہوگی۔

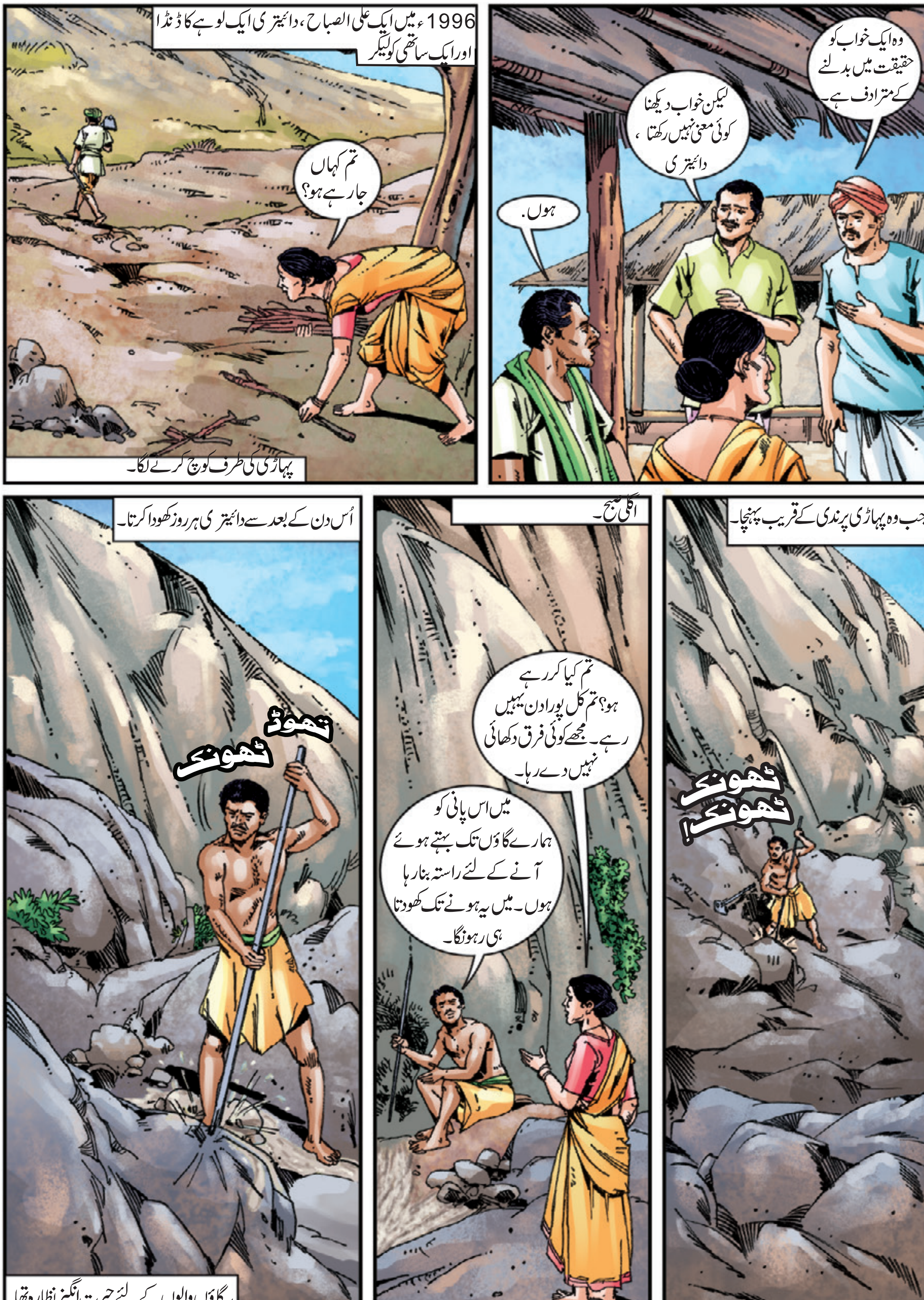
لیکن خواب دیکھنا کوئی معنی نہیں رکھتا ، دائیتری
ہوں.
وہ ایک خواب کو حقیقت میں بدلنے کے مترادف ہے۔
1996ء میں ایک علی الصباح، دائیتری ایک لوہے کا ڈنڈا اور ایک ساتھی کو لیکر
تم کہاں جارہے ہو؟
پہاڑی کی طرف کوچ کرنے لگا۔
جب وہ پہاڑی پرندی کے قریب پہنچا۔
ٹھونک ٹھونک!
اگلی صبح۔
تم کیا کر رہے ہو؟ تم کل پورا دن یہیں رہے۔ مجھے کوئی فرق دکھائی نہیں دے رہا۔
میں اس پانی کو ہمارے گاؤں تک بہتے ہوئے آنے کے لئے راستہ بنا رہا ہوں۔ میں یہ ہونے تک کھودتا ہی رہونگا۔
اُس دن کے بعد سے دائیتری ہر روز کھودا کرتا۔
تھوڈ
ٹھونک
یہ گاؤں والوں کے لئے حیرت انگیز نظارہ تھا۔

دائیتری نائیک

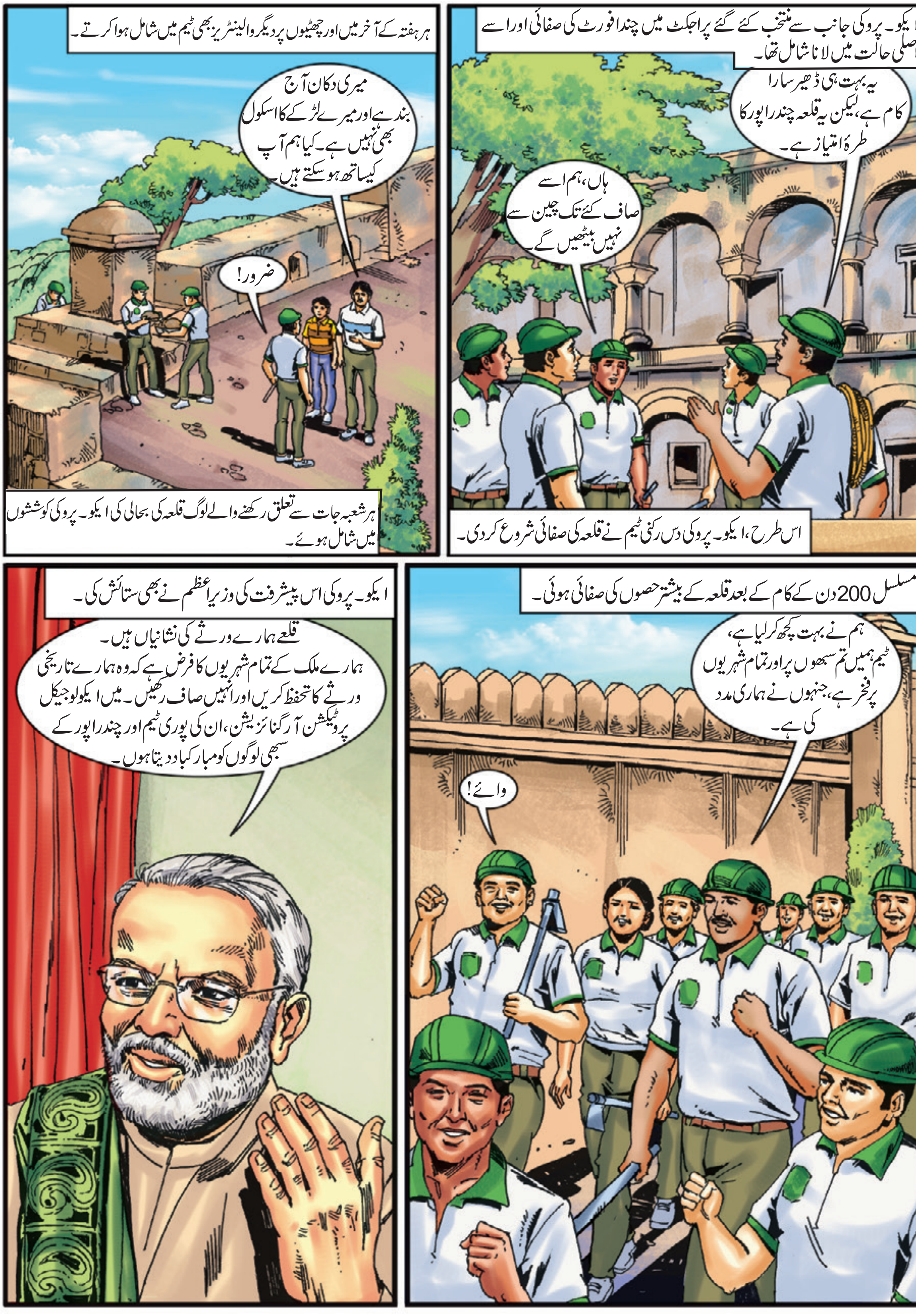
ایکو۔ پرو کی جانب سے منتخب کئے گئے پراجکٹ میں چندا فورٹ کی صفائی اور اسے اصلی حالت میں لانا شامل تھا۔
یہ بہت ہی ڈھیر سارا کام ہے، لیکن یہ قلعہ چندراپور کا طرۂ امتیاز ہے۔
ہاں، ہم اسے صاف کئے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے۔
اس طرح، ایکو۔ پرو کی دس رکنی ٹیم نے قلعہ کی صفائی شروع کر دی۔
ہر ہفتہ کے آخر میں اور چھٹیوں پر دیگر والینٹریز بھی ٹیم میں شامل ہوا کرتے۔
میری دکان آج بند ہے اور میرے لڑکے کا اسکول بھی نہیں ہے۔ کیا ہم آپ کیساتھ ہو سکتے ہیں
ضرور!
ہر شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے لوگ قلعہ کی بحالی کی ایکو۔ پرو کی کوششوں میں شامل ہوئے۔
مسلسل 200 دن کے کام کے بعد قلعہ کے بیشتر حصوں کی صفائی ہوئی۔
ہم نے بہت کچھ کر لیا ہے، ٹیم ہمیں تم سبھوں پر اور تمام شہریوں پر فخر ہے، جنہوں نے ہماری مدد کی ہے۔
وائے!
ایکو۔ پرو کی اس پیشرفت کی وزیر اعظم نے بھی ستائش کی۔
قلعے ہمارے ورثے کی نشانیاں ہیں۔ ہمارے ملک کے تمام شہریوں کا فرض ہے کہ وہ ہمارے تاریخی ورثے کا تحفظ کریں اور انہیں صاف رکھیں۔ میں ایکولوجیکل پروٹیکشن آرگنائزیشن، ان کی پوری ٹیم اور چندراپور کے سبھی لوگوں کو مبارکباد دیتا ہوں۔

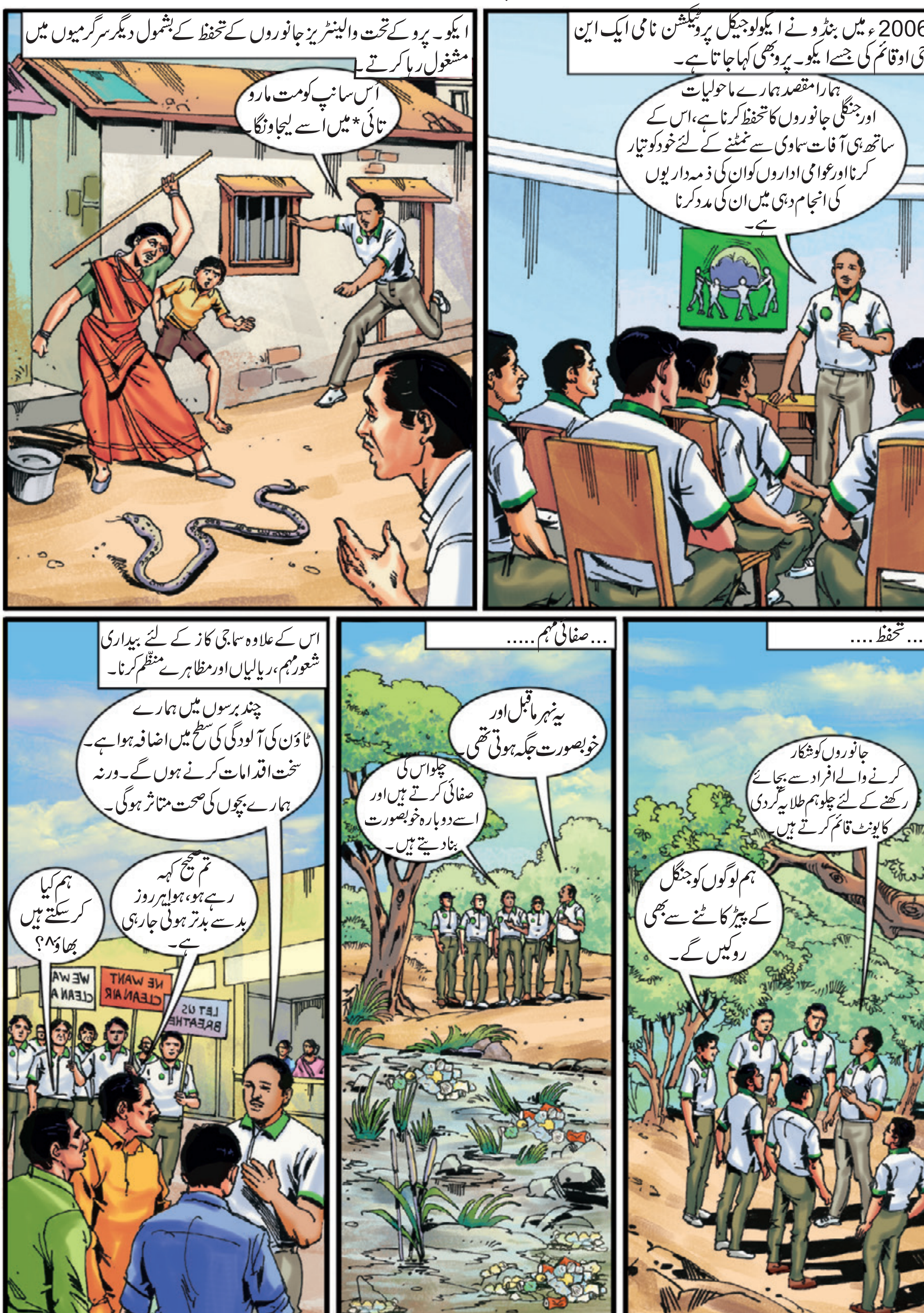

٨ مرہٹی میں بھائی

* مرہٹی میں بہن

بنڈو دھوترے

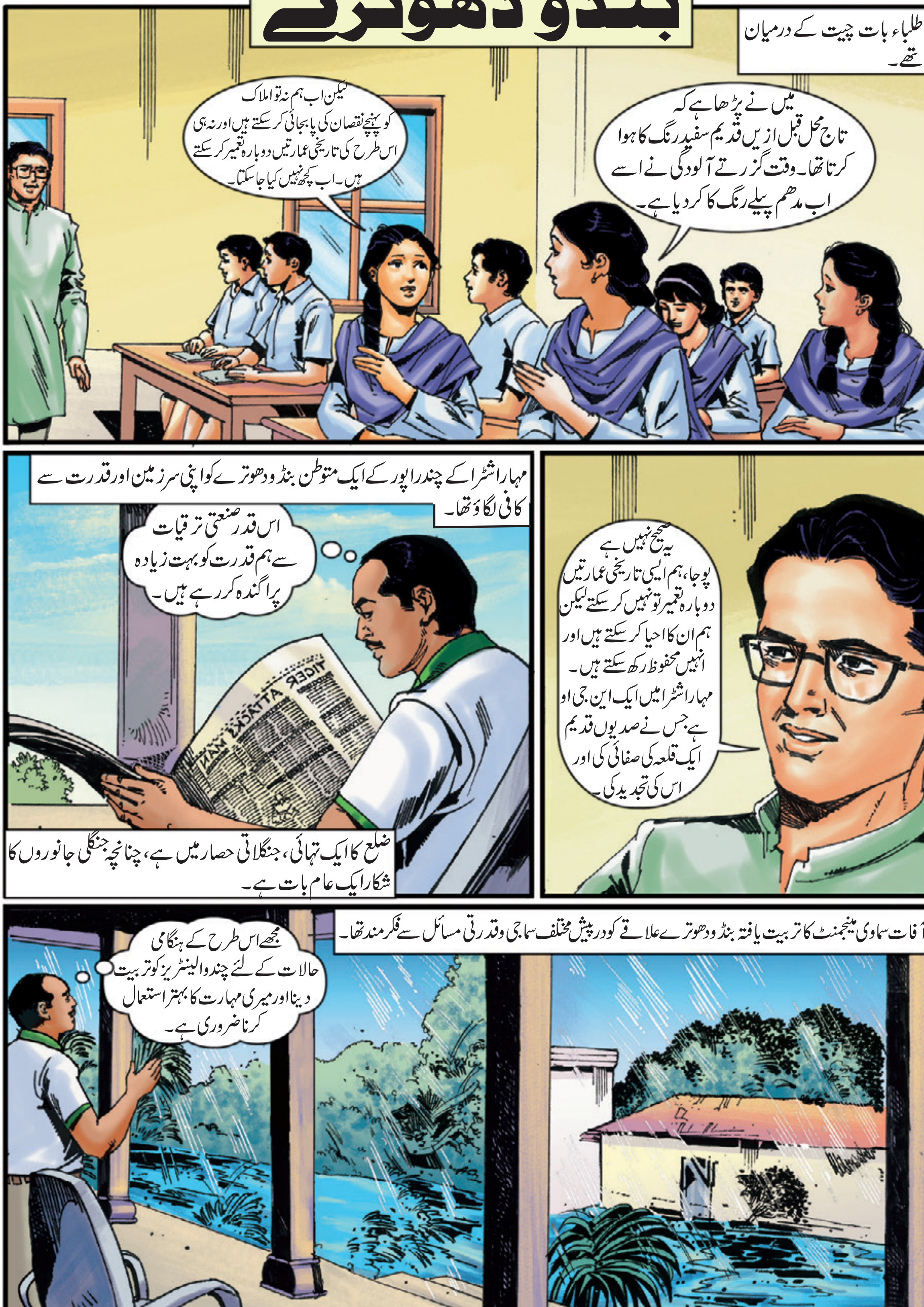

طلباء بات چیت کے درمیان تھے۔
میں نے پڑھا ہے کہ تاج محل قبل ازیں قدیم سفید رنگ کا ہوا کرتا تھا۔ وقت گزرتے آلودگی نے اسے اب مدھم پیلے رنگ کا کر دیا ہے۔
لیکن اب ہم نہ تو املاک کو پہنچے نقصان کی پابجائی کر سکتے ہیں اور نہ ہی اس طرح کی تاریخی عمارتیں دوبارہ تعمیر کر سکتے ہیں۔ اب کچھ نہیں کیا جا سکتا۔
یہ صحیح نہیں ہے پوجا، ہم ایسی تاریخی عمارتیں دوبارہ تعمیر تو نہیں کر سکتے لیکن ہم ان کا احیا کر سکتے ہیں اور انہیں محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ مہاراشٹرا میں ایک این جی او ہے جس نے صدیوں قدیم ایک قلعہ کی صفائی کی اور اس کی تجدید کی۔
مہاراشٹرا کے چندراپور کے ایک متوطن بنڈو دھوترے کو اپنی سرزمین اور قدرت سے کافی لگاؤ تھا۔
اس قدر صنعتی ترقیات سے ہم قدرت کو بہت زیادہ پراگندہ کر رہے ہیں۔
TIGER
ضلع کا ایک تہائی، جنگلاتی حصار میں ہے، چنانچہ جنگلی جانوروں کا شکار ایک عام بات ہے۔
آفات سماوی مینجمنٹ کا تربیت یافتہ بنڈو دھوترے علاقے کو درپیش مختلف سماجی و قدرتی مسائل سے فکر مند تھا۔
مجھے اس طرح کے ہنگامی حالات کے لئے چند والینٹریز کو تربیت دینا اور میری مہارت کا بہتر استعمال کرنا ضروری ہے۔

نئی اشیاء کی فروخت ہورہی ہے! سیاحوں نے بڑے پیمانے پر کاروبار میں اضافہ کیا ہے۔
جلد ہی کھتری خاندان نے سیاحوں میں مزید دلچسپی پیدا کرنے نمائش ورکشاپس اور 'سوال، جواب' کے سیشن کا اہتمام کرنا شروع کیا۔
آج، ہر روز تقریباً 150 لوگ روغن آرٹ کے بارے میں جانکاری حاصل کرنے کھتری خاندان کے پاس آتے ہیں۔
عبدل ہمارے دستکاری فن کو ایک آرٹ تک لے گیا ہے۔ لوگ پھر سے ہمارے وجود کا احساس کر رہے ہیں۔
اپنی ان آرٹ اشیاء کی بڑھتی مانگ کو پورا کرنے عبدل نے اپنے گاؤں کی 200 سے زائد لڑکیوں کو تربیت دینی شروع کی۔ یہ مردوں کے غلبہ والے فن کے تئیں ایک یادگار پیشرفت ہے۔
جب ہم تمہاری عمر کے تھے تو میرے اور میرے بھائیوں کے مقابلہ میں تم لڑکیوں میں زیادہ صبر و تحمل دکھائی دیتا ہے۔
2014 ء میں یہ آرٹ اُس وقت اپنی اہمیت کی چوٹی پر پہنچ گیا جب وزیراعظم نریندر مودی نے عبدل کی ایک روغن نقاش کو اُس وقت کے امریکی صدر بارک اوباما کو نذر کیا جس میں زندگی کے اُبھار کو پیش کیا گیا تھا۔
روغن آرٹ کے تن تنہا احیاء پر عبدل کو 2019 ء میں پدم شری سے نوازا گیا۔
کھتری خاندان کے کئی ارکان کو بھی قومی ایوارڈس حاصل ہوئے۔ وزیراعظم مودی نے اپنے من کی بات میں عبدل کی اختراع اور لگن پر خصوصی سراہنا کی۔

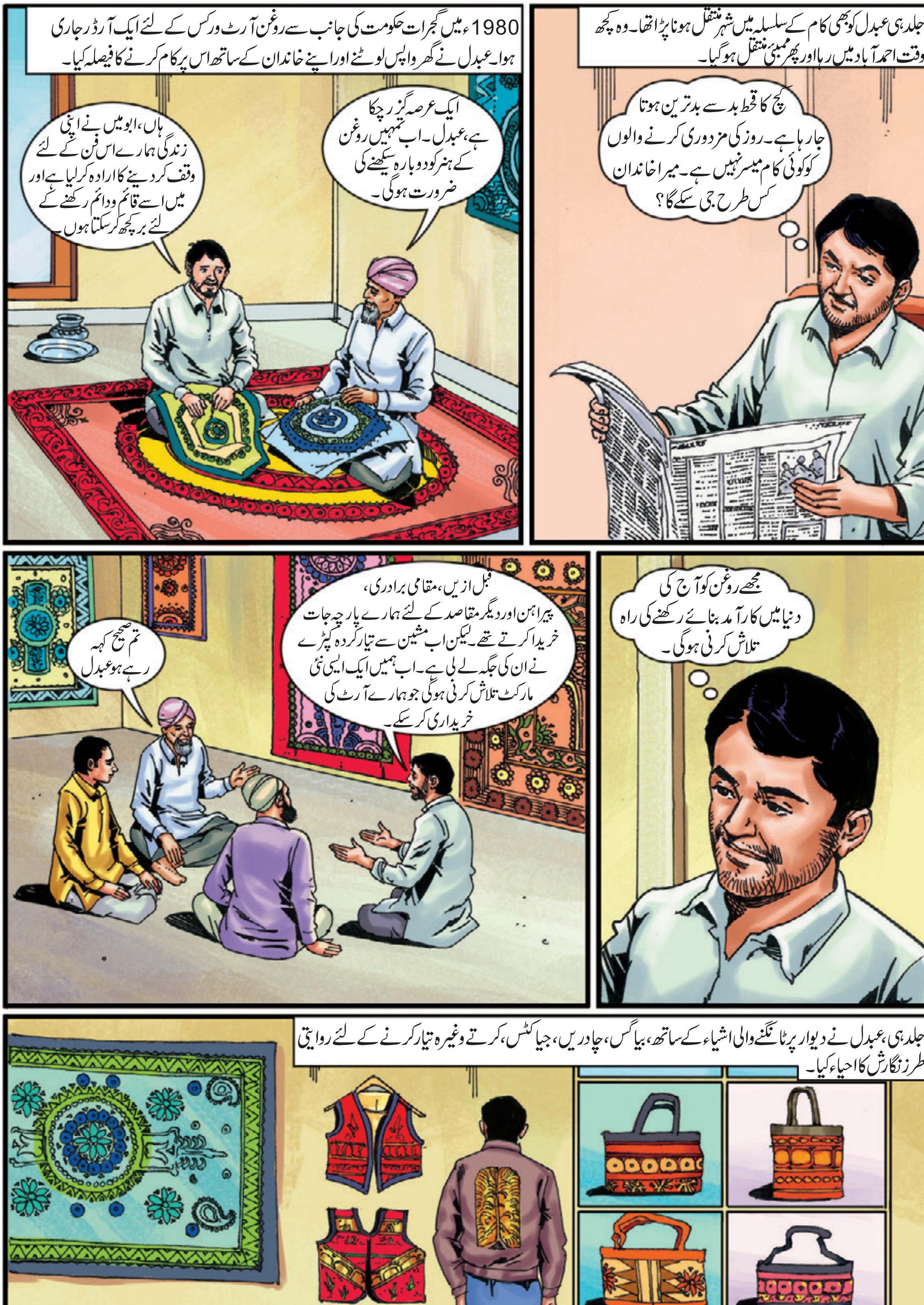
جلد ہی عبدل کو بھی کام کے سلسلہ میں شہر منتقل ہونا پڑا تھا۔ وہ کچھ وقت احمد آباد میں رہا اور پھر ممبئی منتقل ہو گیا۔
کچھ کا قحط بد سے بدترین ہوتا جا رہا ہے۔ روز کی مزدوری کرنے والوں کو کوئی کام میسر نہیں ہے۔ میرا خاندان کس طرح جی سکے گا؟
1980ء میں گجرات حکومت کی جانب سے روغن آرٹ ورکس کے لئے ایک آرڈر جاری ہوا۔ عبدل نے گھر واپس لوٹنے اور اپنے خاندان کے ساتھ اس پر کام کرنے کا فیصلہ کیا۔
ایک عرصہ گزر چکا ہے، عبدل۔ اب تمہیں روغن کے ہنر کو دوبارہ سیکھنے کی ضرورت ہوگی۔
ہاں، ابو میں نے اپنی زندگی ہمارے اس فن کے لئے وقف کر دینے کا ارادہ کر لیا ہے اور میں اسے قائم و دائم رکھنے کے لئے ہر کچھ کر سکتا ہوں۔
مجھے روغن کو آج کی دنیا میں کارآمد بنائے رکھنے کی راہ تلاش کرنی ہوگی۔
قبل ازیں، مقامی برادری، پیراہن اور دیگر مقاصد کے لئے ہمارے پارچہ جات خریدا کرتے تھے۔ لیکن اب مشین سے تیار کردہ کپڑے نے ان کی جگہ لے لی ہے۔ اب ہمیں ایک ایسی نئی مارکٹ تلاش کرنی ہوگی جو ہمارے آرٹ کی خریداری کر سکے۔
تم صحیح کہہ رہے ہو عبدل
جلد ہی، عبدل نے دیوار پر ٹانگنے والی اشیاء کے ساتھ، بیاگس، چادریں، جیاکٹس، کرتے وغیرہ تیار کرنے کے لئے روایتی طرز نگارش کا احیاء کیا۔

عبدالغفور کھتری

فہرست

1	عبدالغفور کھتری	3
2	بنڈو دھوترے	6
3	دائیتری نائک	9
4	لڈی کوروسوسائیٹی	12
5	مارٹینا دیوی	15
6	این کے ہیمالتا	17
7	ماسرسوتی سیلف ہیلپ گروپ	19
8	اسمارٹ گاؤں	22
9	سونالی ہیلوی	25
10	سری پتی ٹوڈو	28
11	یووابریگیڈ	31

میرے پیارے بچو

ہماری تہذیب کا ہمیشہ سے اس قول پر ایقان رہا ہے ''ماتا، پتا گرو، دیوم''

ایک ٹامل ٹیچر این کے ہیمالتا، کی زندگی اسی پر کاربند رہی۔ کوئیڈ۔19 وباء کے دوران، جب اسکول بند تھے، ہیمالتا جی نے اسباق کے تصویری ویڈیوز بنائے اور اپنے طلباء میں انہیں تقسیم کئے۔

سنتھالی کے ایک پروفیسر سری پتی توڈو بھی ہیں۔ مہینوں کی تحقیق کے بعد انہوں نے ہمارے دستور کا سنتھالی میں ترجمہ کیا۔ اب کئی سنتھالی لوگ بالآخر اپنے حقوق کے بارے میں پڑھ سکتے ہیں۔ ایک ایسی حقیقت جو میری خواہش ہے کہ ہر ہندوستانی شہری سر انجام دے۔

تاہم، ایک عظیم اُستاد صرف کلاس روم میں ہی نہیں پایا جاتا۔

عبدالغفار کتھری، ایک روغن آرٹسٹ نے کپڑے پر نقش نگاری کے قدیم طرز کی 200 لڑکیوں کو تربیت دی، اس طرح تاریخی اعتبار سے مرد کے تسلط والے فن میں انہیں ایک جگہ دی۔ اسی طرح ناگالینڈ کی لڈی کوروسوسائیٹی آئندہ نسل کے لئے ورکشاپس کا اہتمام کرتے ہوئے ناگا روایات کو تلف ہونے سے بچانے کے مقصد پر کاربند ہے۔

جس طرح گاندھی جی نے کہا ہے کہ ''آگ کے ایک شعلے سے ہزارہا موم بتی روشن کی جا سکتی ہیں'' شوق و ذوق سے سیکھئے اور فراغدلی سے سکھائیے۔ جب آپ کسی کی موم بتی روشن کرتے ہو تو وہ ایسی روشنی کی شعاع بن سکتی ہے جو تبدیلی کی رہنما ثابت ہو۔

MANN KI BAAT
VOL.11

Illustrations and Cover Art
Dilip Kadam

Assistant Artist
Ravindra Mokate

Production
Amar Chitra Katha

Colourists
Prakash Sivan, Prajeesh V. P. and M. P. Rageeven

Layout Artist
Akshay Khadilkar

Published by
Amar Chitra Katha Pvt. Ltd

URDU

ISBN – 978-93-6127-527-2

Amar Chitra Katha Pvt. Ltd, February 2024

© Ministry of Culture, Govt of India, February 2024
All rights reserved. This book is sold subject to the condition that the publication may not be reproduced, stored in a retrieval system (including but not limited to computers, disks, external drives, electronic or digital devices, e-readers, websites), or transmitted in any form or by any means (including but not limited to cyclostyling, photocopying, docutech or other reprographic reproductions, mechanical, recording, electronic, digital versions) without the prior written permission of the publisher, nor be otherwise circulated in any form of binding or cover other than that in which it is published and without a similar condition being imposed on the subsequent purchaser.

You can now get ACK stories as part of your classroom with **ACK Learn**, a unique learning platform that brings these stories to your school with a range of workshops. Find out more at **www.acklearn.com** or write to us at **acklearn@ack-media.com**.

मन की बात 100

MANN KI BAAT 100

من کی بات

جلد- 11